بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وقت کی قربانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام مسلم	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلق	.. دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
لٹریچر مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین ۔ کوثر نیازی کالونی ۔
نارتھ ناظم آباد بلاک بی کراچی

از
جماعت المسلمین

سلسلۂ اشاعت نمبر ۲۸

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آپ کا دعویٰ ہے "اِنَّا لِلّٰہِ" (ہم اللہ کے ہیں) لیکن غور کیجئے آپ کا یہ دعویٰ کہاں تک صحیح ہے؟ کبھی آپ نے یہ سوچا کہ آپ اللہ کیلئے کیا کر رہے ہیں؟ کیا آپ نے خود کو اللہ کا کلمہ بلند کرنے اور دین کی خدمت کیلئے وقف کر دیا ہے۔ مزید برآں آپ یہ بھی پڑھتے ہیں "مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ" (میری زندگی اور موت اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے) کیا آپ نے اِس پر توجہ بھی دی کہ آپ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر عمل بھی کرتے ہیں؟ کیا آپ کے قول و فعل میں تضاد تو نہیں؟

حقیقت یہ ہے کہ آپ ہر کام کیلئے وقت نکال سکتے ہیں لیکن اگر آپ کے پاس وقت نہیں ہے تو دین کی خدمت کیلئے۔ کلبوں، سینماؤں، تفریح گاہوں اور ناول و رسائل پڑھنے کیلئے آپ کبھی وقت کی کمی کی شکایت نہیں کرتے۔ خاندانی تقریبات میں آپ بڑی پابندی سے شرکت کرتے ہیں۔ ٹیلیوژن کیلئے بھی وقت کی کمی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔ ملازمت اور کاروبار کیلئے تو گویا آپ وقف ہی ہو چکے ہیں۔ گویا زندگی کا مقصد صرف کمانا ہے اور بس۔

کیا آپ اس سے اِنکار کر سکتے ہیں کہ آپ کے لیل و نہار کُلّی طور پر دُنیوی مشاغل میں صَرف ہو رہے ہیں۔ ہفتہ کے ۱۶۸ گھنٹوں میں سے ایک گھنٹہ بھی دین کی خدمت کیلئے نکالنا آپ کیلئے مشکل بلکہ ناممکن ہے۔ سالہا سال تک کسی دینی محفل میں شرکت کا موقع آپ کو نہیں ملتا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ دین کے حق کو نظر انداز کر کے آپ بروزِ محشر سُرخرو ہو سکیں گے؟ یہ کیفیت جو اِس وقت آپ کی ہے اُن ہی لوگوں کی ہو سکتی ہے جو خوفِ الٰہ نہ رکھتے ہوں۔ جن کو حساب و کتاب پر ایمان نہ ہو، اور جو دُنیا ہی کو سب کچھ سمجھے بیٹھے ہوں۔

یاد رکھئے جس الٰہ نے یہ زندگی دی ہے وہ اسے چھین بھی سکتا ہے۔ جس نے آپ کو اوقات دیئے ہیں وہ آپ کے اَوقات کو بے مَصرف بھی بنا سکتا ہے۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے کہ جن لوگوں کو اپنے کاروبار اور دیگر مشاغل سے لمحہ بھر کی فرصت نہیں ملتی وہ جب بیمار پڑتے ہیں تو کئی کئی مہینے بستر پر کاٹتے ہیں۔ کیا اُس وقت اُن کے کاروبار ختم ہو جاتے ہیں؟ کیا اُن کو نقصان برداشت کرنا نہیں پڑتا؟ سب کچھ ہوتا ہے لیکن وہ مجبور ہوتے ہیں ایسے لوگوں کو دُنیا تو مل جائے گی جیسا کہ ارشادِ باری ہے " وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ " لیکن اُن کا حشر " لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ " (سورۂ ہود) کا مصداق ہوگا۔

اگر آپ آخرت کی رُسوائی سے بچنا چاہتے ہیں تو غفلت اور سُستی چھوڑیئے قرآن و حدیث پر عمل کیجئے۔ قرآن و حدیث پر عمل کرنے کی دعوت دیجئے۔ قرآن و حدیث کا دفاع کیجئے۔ قرآن و حدیث کے خلاف جو فتنے اُٹھ رہے ہیں اُن کا مقابلہ کیجئے۔ ان فتنوں سے اپنی اَولاد کو بچایئے۔ ایسا ماحول اور ایسے مدارس قائم کیجئے جو اِن فتنوں سے آپ کی اولاد کو محفوظ رکھیں۔ اِن تمام باتوں کے حصول کیلئے وقت کی قربانی دیجئے۔ یہ وقت کی اہم ضرورت

ہے۔ورنہ نئی نسل کی گمراہی کے ذمہ دار آپ ہوں گے ؏